السلام علیکم ورحمة الله وبرکا

دارالافتاء
۸۴/۲۰۵۱

...ago 1/27/19 1:15 AM

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته.
میں کافی عرصہ سے حضرت مولانا تقی عثمانی صاحب سے رابطے کی کوشش میں تھا بڑی مشکل سے مولانا سے رابطے کا یہ وسیلہ مل سکا۔ برائے مہربانی مولانا سے سوال کا جواب دریافت کرنا مطلوب ہے ۔ میں بڑی اُمید سے مقبوضہ کشمیر سے سوال کر رہا ہوں۔

السوال۔ کیا جمعہ کے دن کی پہلی اذان قبل زوال دے سکتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہوسکے کہ آج جمعہ کا دن ہے اور وہ تیاری میں مصروف ہو جائے۔ اور دوسرا سوال یہ کہ استوا کا وقت کتنے دیر تک رہتا ہے کہ جسمیں نماز نہیں پڑھ سکتے۔

خصوصی درخواست ہے کہ اس سوال کا جواب دینے سے مجھ ناچیز پر احسان فرمائیں۔
جواب حضرت مولانا تقی عثمانی صاحب ہی دیں

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

(۱،۲)۔۔۔جمعہ کی پہلی اذان زوال سے پہلے دینا جائز نہیں، زوال کے بعد ہی دینا ضروری ہے، البتہ پہلی اور دوسری اذان کے درمیان اتنا وقفہ رکھنا مناسب ہے جس کے دوران لوگ جمعہ کی تیاری کرسکیں۔

مستند اور معتبر دائمی نقشوں میں زوالِ شمس کا جو وقت درج ہے، اس سے پانچ منٹ پہلے اور پانچ منٹ بعد تک احتیاطاً مکروہ وقت ہے اس دوران نماز پڑھنا درست نہیں۔(ماخذہ تبویب ۲۱/۴۱۵)

وفي البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي - (۲ / ۱۶۸)

(قوله ويجب السعي وترك البيع بالأذان الأول) لقوله تعالى {يا أيها الذين آمنوا إذا نودي للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر الله وذروا البيع} [الجمعة: ۹]،وإنما اعتبر الأذان الأول لحصول الإعلام بهومعلوم أنه بعد الزوال إذ الأذان قبله ليس بأذان وهذا القول هو الصحيح في المذهب....واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم.

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۲/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ
۱۸/فروری/۲۰۱۹ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۸۷/۲۰۵۱
مورخہ ۱۴۴۰/۶/۱۳ھ
۲۰۱۹/۲/۱۹ء

الجواب صحیح
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۱۲/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ
۱۸/فروری/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۳/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۳/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۲/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ

Scanned by CamScanner